جس کے بہت گناہ ہوں کیا وہ روضۂ رسول پر حاضری دے سکتا ہے؟

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1014

تاریخ اجراء: 29 صفر المظفر 1445ھ/16 ستمبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی کے بہت گناہ ہوں، نمازیں بھی قضا ہوں (ان کو روزانہ کی بنیاد پر ادا کرنے کا سلسلہ جاری ہو)، تو روضہ رسول پر حاضری کا کیا حکم ہو گا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

گنہگار مسلمان کو بھی اگر نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ واٰلہ وسلم کے روضہ مبارکہ پر حاضری کا موقع مل رہا ہو، تو اسے روضہ مبارکہ پر حاضر ہونا چاہیے کہ روضہ رسول صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم پر حاضری دینے اور وہاں توبہ و استغفار کرنے سے قوی امید ہے کہ گناہ معاف ہوں گے اور جو گناہ قابلِ تلافی ہوں ان کی تلافی کی توفیق ملے گی۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَ لَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَ اسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا﴾ ترجمہ: "اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھے تھے تو اے حبیب! تمہاری بارگاہ میں حاضر ہو جاتے، پھر اللہ سے معافی مانگتے اور رسول (بھی) ان کی مغفرت کی دعا فرماتے، تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا، مہربان پاتے۔" (پارہ 5، سورۃ النساء، آیت 64)

اِس آیت کے تحت ابن کثیر میں ہے: "يرشد تعالى العصاة والمذنبين إذا وقع منهم الخطأ والعصيان أن يأتوا إلى الرسول صلى الله عليه وسلم، فيستغفروا الله عنده ويسألوه أن يستغفر لهم، فإنهم إذا فعلوا ذلك تاب الله عليهم ورحمهم وغفر لهم، ولهذا قال لوجدوا الله توابا رحيما وقد ذكر جماعة منهم الشيخ أبو نصر بن الصباغ في كتابه الشامل الحكاية المشهورة عن العتبى، قال: كنت جالسا عند قبر النبي صلى الله عليه وسلم، فجاء أعرابي فقال: السلام عليك يا رسول الله، سمعت الله يقول ﴿وَ لَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَ اسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا﴾ وقد جئتك مستغفرا لذنبي مستشفعا بك إلى ربي ۔۔۔ ثم انصرف الأعرابي، فغلبتني عيني فرأيت

النبي صلى اللہ علیه وسلم في النوم، فقال یاعتبي، اَلْحِق الأعرابي فبشره أن اللہ قد غفر له "ترجمہ:اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ عاصیوں، خطاکاروں کو رہنمائی فرمارہاہے کہ جب ان سے خطااور گناہ سرزد ہو جائیں تو اللہ کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس آکر خدا سے مغفرت کا سوال کریں اوراللہ کے رسول سے عرض کریں کہ آپ ہمارے لیے دعاکیجیے جب وہ ایسا کریں گے، تو یقیناً اللہ تعالیٰ ان کو معاف فرمادے گا، انہیں بخش دے گا اور ان پر رحم فرمائے گا، یہی وجہ ہے کہ فرمایا، ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا، مہربان پاتے۔ایک جماعت نے جن میں ابو نصر بن صباغ بھی ہیں انہوں نے اپنی کتاب میں یہ واقعہ نقل کیا کہ حضرت عتبی کہتے ہیں، میں نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی قبرِ مبارک کے قریب بیٹھا ہوا تھا، ایک اعرابی آیا اور عرض کی:السلام علیک یارسول اللہ! میں نے اللہ کا فرمان سنا ہے کہ جب تم سے کوئی اپنی جان پر ظلم کر بیٹھے۔۔۔الخ۔میں بھی آپ کی بارگاہ میں طلبِ مغفرت کے لیے حاضر ہوا ہوں اور آپ کو اپنے رب کے ہاں اپنا سفارشی بناتا ہوں۔حضرت عتبی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ یہ کہہ کر اعرابی چلا گیا اور میری آنکھ لگ گئی، خواب میں دیدارِ مصطفیٰ ہوا، نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:عتبی! اعرابی کے پاس جاؤ اور اسے خوشخبری دو کہ اللہ نے تمہیں بخش دیا ہے۔(تفسیر ابن کثیر، جلد2، صفحہ 306، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net